بسم اللہ الرحمن الرحیم

نحمدہ ونصلی علی رسولہ الکریم

ہوالمعین الاکبر

رسالہ

آوازحق

مرتبہ

شاہ اکرام حسین سیکری

ناشر

شعبہ نشرواشاعت خانقاہ چشتیہ میرپورخاص سندھ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

نحمدہ ونصلی علی رسولہ الکریم

ہو المعین الاکبر

رسالہ

آوازِ حق

مرتبہ

شاہ اکرام حسین سیکری

ناشر

شعبہ نشر و اشاعت خانقاہ چشتیہ میرپورخاص سندھ

جملہ حقوق بحق خانقاہ محفوظ

نام کتاب .... آوازحق

تصنیف .... شاہ اکرام حسین سیکری

سال نوشت .... 1421ھ ـ 2001ء

سال اشاعت 2006ء

تعداد اشاعت 1000

معاونین .... تاج محمد چشتی ایم اے ـ علی شیر چشتی

کمپوزنگ : دانش نواز رند، دانش کمپیوٹر گرافکس، بلدیہ سینٹر میر پور خاص

پریس : .... القادر پرنٹنگ پریس کراچی

ملنے کا پتہ :

خانقاہ عالیہ چشتیہ پوسٹ بکس نمبر 28 میر پور خاص

توجہ فرمائیں

☆☆☆

زیر نظر مختصر رسالہ میرے خیالات جذبات اور احساسات کا مجموعہ ہے۔ اس میں سب لوگوں کیلئے بھلائی کا سامان ہے۔ دنیا اور آخرت میں بہتری کا طریقہ کار ہے۔ آدمیوں سے محبت کرنے کا جذبہ بیدار کرنے کی تدابیریں خلوص اور محبت کا پرچار ہے۔

ان اصولوں پر عمل کیجئے۔

سید اکرام حسین سیکری

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

نحمدہ ونصلی علی رسولہ الکریم

پھول کی پتی سے کٹ سکتا ہے ہیرے کا جگر
مردِ ناداں پر کلامِ نرم و نازک بے اثر

علامہ اقبالؒ

فخر موجودات۔ سرور کائنات

حضور نبی کریم ﷺ

نے فرمایا

☆ ☆ ☆

اچھی اور میٹھی بات بھی صدقہ ہے

☆ ☆ ☆

اللہ تعالیٰ

اس شخص کو ہمیشہ خوش رکھے

جس نے میری باتیں پڑھیں یا سنیں

اور

دوسروں تک پہنچائیں

☆ ☆ ☆

آیئے محبت کے برصغیر میں تشریف لایئے

اکیسویں (۲۱) صدی

کو امن و آشتی اور بھائی چارے کی صدی

بنائیے

☆ ☆ ☆

پاکستان اور ہندوستان کے عوام باہم دوستی کیلئے

صوفیائے کرام کی تعلیمات سے رہنمائی حاصل کریں۔

☆ ☆ ☆

آیئے محبت کے برصغیر میں تشریف لائیے

اکیسویں (۲۱) صدی

کو امن و آشتی اور بھائی چارے کی صدی

بنائیے

☆ ☆ ☆

پاکستان اور ہندوستان کے عوام باہم دوستی کیلئے

صوفیائے کرام کی تعلیمات سے رہنمائی حاصل کریں۔

☆ ☆ ☆

دیار عشق میں اپنا مقام پیدا کر

☆ ☆ ☆

شکتی بھی شانتی بھی بھگتوں کے گیت میں ہے
دھرتی کے باسیوں کی مکتی پریت میں ہے

علامہ اقبالؒ

☆ ☆ ☆

انسانیت کی فلاح کیلئے کام کرنا عبادت ہے

..................☆......☆......☆..................

نیک اعمال سے خوشبو اور روشنی پیدا ہوتی ہے

برے اعمال سے بدبو اور تاریکی پیدا ہوتی ہے

..................☆......☆......☆..................

یاد رکھو۔ میٹھی زبان بے شمار دشمنیوں سے بچاتی ہے

..................☆......☆......☆..................

دوسروں پر کیچڑ اچھالنے والوں کے اپنے ہاتھ پہلے کیچڑ سے آلودہ ہوں گے

..................☆......☆......☆..................

کھوٹے پیسے اپنے کھوٹ کے باعث خود ہی بازار سے نکل جاتے ہیں

..................☆......☆......☆..................

اس دنیا میں بے شمار لوگ ایسے ہیں جو اپنے مذموم مقاصد کے حصول کیلئے دوسروں کو مٹانے کی فکر میں شب و روز مشغول رہتے ہیں۔ جیسے وہ ہمیشہ دنیا میں رہیں گے۔ جب کہ خود دنیا ان کو مٹانے کی تدبیر کر رہی ہے۔ بالآخر ایک دن وہ خود بھی مٹ جائیں گے۔

انسان سے محبت کرنا دراصل خدا سے محبت کرنا ہے۔

☆ ☆ ☆

جانور اپنے مالک کو پہچانتا ہے مگر آدمی اپنے خدا کو نہیں پہچانتا۔

☆ ☆ ☆

دنیا بھر کے تمام آدمیوں سے محبت رکھنا اس کا دوسرا نام انسانیت ہے اس جذبے کو ہمیشہ تروتازہ رکھیئے اس میں سب کا بھلا ہے۔

☆ ☆ ☆

جس زندگی کا آخری نتیجہ موت ہے اس میں خوشی کا کیا مقام ہے

☆ ☆ ☆

کسی کو کچھ دینے میں جو لطف ہے۔ وہ کسی سے کچھ لینے میں نہیں ہے

☆ ☆ ☆

میرے نزدیک انسانی زندگی کا بنیادی مقصد خلق خدا کی خدمت کرنا ہے۔

☆ ☆ ☆

میں چاہتا ہوں کہ پوری دنیا میں تمام مکاتب فکر کے لوگ باہمی محبت اور اخوت کے جذبے کو فروغ دینے میں ایک دوسرے کے ساتھ مخلصانہ تعاون مسلسل اور متواتر تاحیات جاری رکھیں۔

☆ ☆ ☆

جن چراغوں سے تعصب کا دھواں اٹھتا ہو
ان چراغوں کو بجھا دو تو اجالا ہوگا

☆ ☆ ☆

ہر جگہ کے شہریوں کو لازم ہے کہ فرقہ واریت کی شدید حوصلہ شکنی کریں کہ یہ زہر ملت کیلئے بہت خراب ہے۔

☆ ☆ ☆

دکھی انسانیت کی خدمت کیلئے کوشاں لوگ ملک اور قوم کا عظیم سرمایہ ہیں ان کی قدر کیجئے اسی میں سب کا بھلا ہے۔

☆ ☆ ☆

نادار اور غریب مریضوں کی مفت طبی امداد معاشرے کی ضرورت ہے۔

☆ ☆ ☆

دہشت گرد۔کوئی بھی ہو، کہیں بھی ہو وہ بہرحال پوری انسانیت کا دشمن ہے۔

☆ ☆ ☆

آپ دوسروں پر محبت کے پھول برسائیں دوسرے بھی آپ پر پھول برسائیں گے

اگر

آپ دوسرں پر نفرت کے کانٹے برسائیں گے تو دوسرے بھی یہی عمل کریں گے۔

☆ ☆ ☆

حقیقی مسلمان عمر بھر کسی اخلاقی کمزوری کا شکار نہیں ہوتا وہ ہمیشہ حسن واخلاق کا دل پذیر نمونہ ہوتا ہے۔

☆ ☆ ☆

ہر شخص کو ہمیشہ اعصابی دباؤ سے بچنا چاہیئے اور پرسکون زندگی گزارنا چاہیئے۔صحت کی بقاء کیلیئے اس اصول پر عمل کریں۔

☆ ☆ ☆

سزا کے بغیر کسی کو معاف کر دینا زیادہ بہتر ہے۔

☆ ☆ ☆

جو دوست ایک مرتبہ دھوکا دیتا ہے اسے دوست مت سمجھو۔

☆ ☆ ☆

جو ڈرتا ہے وہ گنہگار ہے جو بے گناہ ہے اس کو کوئی ڈر نہیں۔

☆ ☆ ☆

اچھے لوگوں کی صحبت اختیار کرنا بڑی سعادت ہے اور برے لوگوں سے دور رہنا بڑی دانشمندی ہے۔

☆ ☆ ☆

ہر قوم اپنی خصوصیت اور اوصاف سے ہی سے پہچانی جاتی ہے۔ کمزور کردار رکھنے والی قوم ہمیشہ زوال پذیر رہتی ہے دنیا میں اعلیٰ کردار رکھنے والی قومیں ہی ترقی کرتی ہیں۔ شاندار مستقبل اور مکمل ترقی کیلئے تعلیمی ترقی بے حد ضروری ہے۔

☆ ☆ ☆

خود دکھ اٹھایئے اور دوسروں کو سکھ پہنچایئے۔ یہی سلامتی کا راستہ ہے۔

☆ ☆ ☆

برے لوگوں سے نفرت نہیں ان کی برائیوں سے نفرت کیجئے۔

☆ ☆ ☆

گلے اور شکوے مت کرو زندگی آرام سے گزر جائے گی۔

............☆......☆......☆............

اقامت دین اور نفاذ شریعت کی جدوجہد، عوام اور ارباب اقتدار کا اجتماعی فریضہ ہے۔

............☆......☆......☆............

نماز اور روزہ کا پابند ہر شخص متقی نہیں ہوتا۔ ان میں بہت سے لوگوں کا اندرونی کردار بہت خراب ہوتا ہے۔

............☆......☆......☆............

تمام برائیوں کے خلاف مسلسل اور متواتر جہاد عوام اور ارباب اقتدار کا نہایت ضروری اور بے حد اہم فریضہ ہے۔

............☆......☆......☆............

انا پرست آدمی انساں کہلانے کا مستحق نہیں ہے۔ دوسروں پر تنقید کے بجائے اپنا احتساب اور اصلاح کرنا چاہئے۔

............☆......☆......☆............

جو آدمی اپنے گھر والوں کی نظر میں بھی بہتر ہو وہ بہترین انسان ہے۔

............☆......☆......☆............

یا اللہ۔ جو میرے دوست ہیں اور جو میرے دشمن ہیں ان سب پر اپنی رحمتیں نازل فرما۔

☆ ☆ ☆

صحت اور صفائی کا سب سے بڑا سبق ہمیں اپنے مذہب سے ملتا ہے۔

☆ ☆ ☆

صحت منداور تعمیری تنقید کا احترام کرنا چاہئے۔

☆ ☆ ☆

اسوہ حضرت رسول کریم ﷺ پر عمل کرنے ہی سے مسلمانوں کوفلاح حاصل ہوگی۔

☆ ☆ ☆

ہر روز نفس اور شیطان کے شر سے اپنوں اور غیروں کے شر سے پناہ مانگتے رہو کہ موجودہ عہد میں یہ لعنت بہت زیادہ ہوگئی ہے۔

☆ ☆ ☆

زندگی کا دورانیہ بہت مختصر اور محدود ہے اس میں نیکی کرنے کا وقت بھی بہت کم ہے۔ فتنہ وفساد کیلئے کوئی گنجائش نہیں ہے اپنے آپ کو ہر قسم کی برائیوں سے دور رکھتے ہوئے صرف نیک اعمال کے حصول میں لگے رہنا ہی سب سے بہتر کار حیات ہے۔

............☆......☆......☆............

بزرگان دین سے سچی محبت اور عقیدت بڑی خیر و برکت کا باعث ہے۔

............☆......☆......☆............

جھوٹ۔۔تمام برائیوں کی جڑ ہے۔

............☆......☆......☆............

جس گھر میں میاں اور بیوی کے درمیان بھرپور ذہنی ہم آہنگی ہے وہ گھر جنت ہے۔

............☆......☆......☆............

یاد رکھو۔۔۔دل کو توڑنے والی چیز زبان ہے۔آدمی کا دل پھول سے زیادہ نازک ہوتا ہے۔اس کو توڑنے کی حماقت کبھی نہ کرو۔

............☆......☆......☆............

حرام روزی۔ کما کر کھانے والوں کے چہرے مسخ ہو جاتے ہیں۔ دلوں کا سکون غائب ہو جاتا ہے گھروں میں بیماریاں ڈیرہ ڈال دیتی ہیں اولاد باغی ہو جاتی ہے۔

............☆.....☆.....☆............

اپنے معاشرے میں پاکیزہ انقلاب پیدا کرنا ہم سب کی ذمہ داری ہے۔

............☆.....☆.....☆............

اگر آپ کو کسی گناہ کے بدلے میں اللہ تعالیٰ نے آج نہیں پکڑا ہے تو بے فکر نہ ہو جاؤ کہ کل ضرور پکڑے جاؤ گے۔

............☆.....☆.....☆............

ذہنی دباؤ سے نجات ورزش میں پوشیدہ ہے۔

............☆.....☆.....☆............

جو شخص پہلی آزمائش پر بہتر ثابت نہ ہو اس کو دوسری مرتبہ پھر آزمانہ حماقت ہے۔

............☆.....☆.....☆............

وعدہ کرو تو پورا کرو اگر نہ کر سکو تو وعدہ کرنے کی حماقت نہ کرو۔

............☆.....☆.....☆............

پورے معاشرے میں اچھے لوگوں کا قحط ہو گیا ہے اگر کوئی واقعی اچھا آدمی مل جائے تو اس کی صحبت اختیار کرو۔

............☆......☆......☆............

غریب لوگوں سے محبت کرتے رہو۔ اور ان کو عزت دو۔ امیر لوگوں سے نہ دشمنی کرو اور نہ دوستی۔ دونوں میں گھاٹا ہے۔

............☆......☆......☆............

منافق شخص بہت خطرناک ہوتا ہے ایسے آدمی سے ہمیشہ بچو۔

............☆......☆......☆............

قرآن کریم۔ رشد و ہدایت کا مثالی سرچشمہ ہے۔

............☆......☆......☆............

جو خیر کی دعوت دیتا رہے وہ انبیاء کا وارث ہے۔

............☆......☆......☆............

ہمارے معاشرے میں صبر اور برداشت جیسے جذبات معدوم ہوتے جا رہے ہیں جس کی وجہ سے شدت پسندی فروغ پا رہی ہے۔

............☆......☆......☆............

ہمارے رویوں میں منافقانہ طرز عمل کا رجحان بڑھتا جا رہا ہے یہ بہت خطرناک صورت حال ہے۔

ہم وہ نہیں ہیں جو ہم ظاہر کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔ ہمارے معاشرے کے ہر پہلو ہر طبقے میں تصنع اور بناوٹ نے حقیقت پسندی کی جگہ لے لی ہے۔
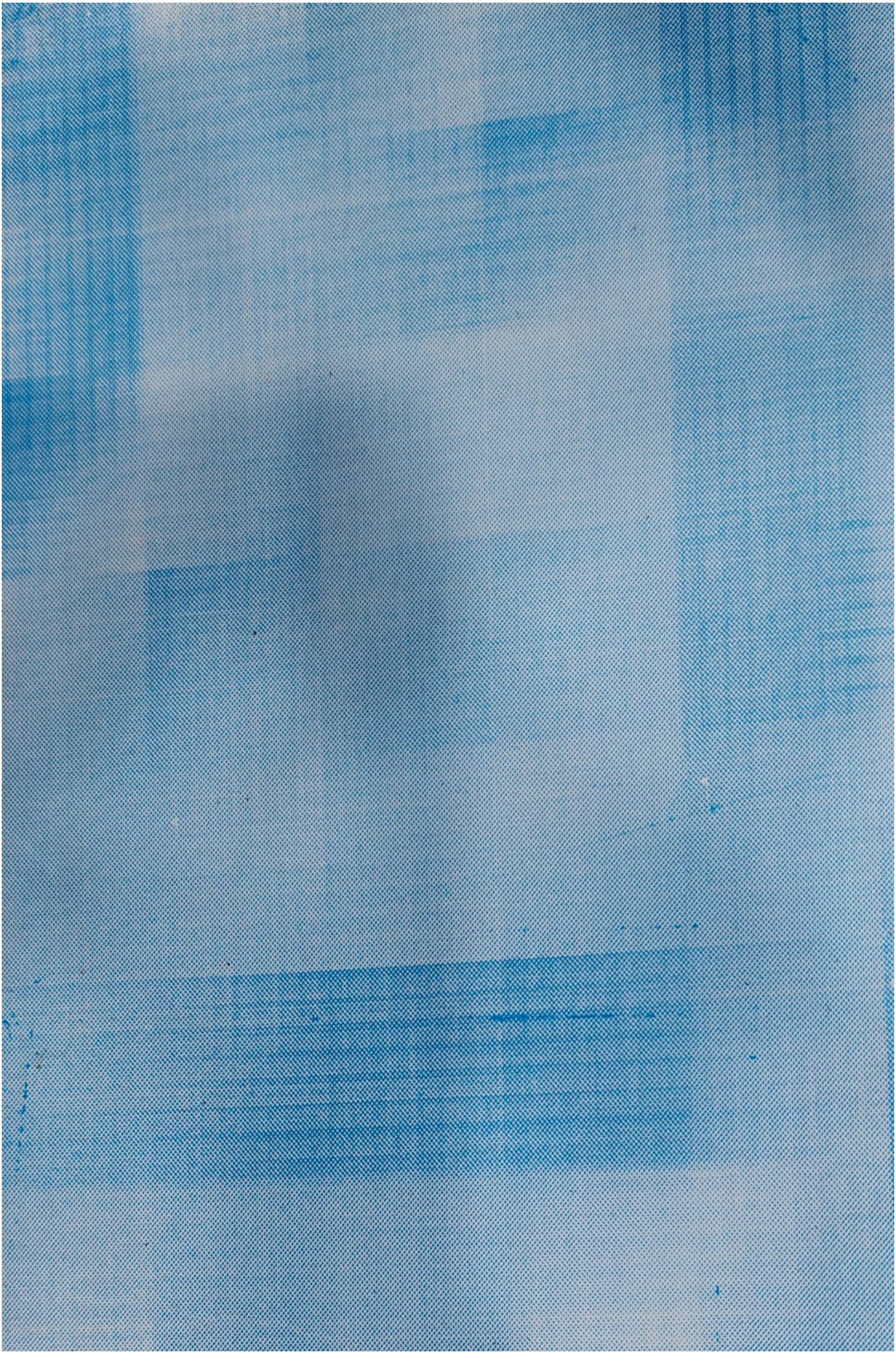
ہماری دنیا پرستی نے دین کو بھی رسمی صورت عطا کر رکھی ہے۔